نورو نا غونی (خامیاں اور خوبیاں)

الیاس جہانگیر طالب علم

شیس کھن کوننگ شیس مید چگی ہلچے سْکل بو غلط ان
لیکن تھونْین چن مِک پو ژُوم سے دُوك پو غلط ان

اگر چہ علماء وفضلاء کی مجلس میں ایک کم علم کی لب کشائی غلط ہے، لیکن دیکھتے ہوئے آنکھیں بند کر کے رہنا بھی غلط ہے۔

نْا ہْرمق دُونو لانْگسے زیرید سُو تہت نا متہت نا
نْتی نونْگ نَا نُورو، چا زیر بَنا بُوکپو غلط ان

میں اجتماع عام کھڑا ہو کر (بابانگ دہل) کہتا ہوں، خواہ کوئی خوش ہو یا ناراض، ہماری خامیاں اور خوبیاں اس لئے کہ غیبت کرنا غلط ہے۔

سنْیِنْگ گَاگَا فونونْگ نادریسے یق سے عداوت
غدونگ گانْگ لا کھونْگ نا تروت تانْین چن زُم بیو غلط ان

دل میں اپنے بھائیوں کے ساتھ دشمنی برقرار رکھ کر آمنے سامنے ان سے بغلگیر ہو کر مسکرانا غلط ہے

ایمان نا یری چھوس پوی کا کھرق سے یانْگ دُوك شِیک
ہر غزون پَا نَا لق فْچوسی ملونْی لزا گو غلط ان

آپ کے لئے ایمانداری کے ساتھ اپنے دین پر ثابت قدمی نصیب ہو۔ ہر دروغ گو اور خود ساختہ ملا کی تقلید کرنا غلط ہے۔

دی چکچی خدا خالق ومالک پو سْکیُورے نا
رونْگ کَھانْگ نا مزار، آستَانی دُونُو زگوا گو غلط ان

اس اکیلے خالق ومالک اللہ کی ذات کو چھوڑ کر مقبروں، مزاروں اور آستانوں کے آگے جھکنا غلط ہے۔

دی مـال نـا ژَهـری، خُمُـل نـا خسیری لالِچنگ اونگ سے
ایـوی مـنـڈُو چتـے جَـنـدو سْوسـے سْـکـنْگ مـو غـلـط ان
اس مال و باغ اور چاندی وسونے کی لالچ میں آکر دوسروں کی روزی کاٹ کر اپنا ہی جیب بھرنا غلط ہے۔

قـرآن نـا حـدیـث ، عـلـم وادب کـن بْـجیتـے تـانگ سے
کـانگ بـجیـونگ نـا ژوخ پـو گـو سْپرین چن کهور بو غلط ان
قرآن وحدیث اور علم وادب سب کچھ بھلا کر چوپایوں کی مانند اتراتے ہوئے پھرنا غلط ہے۔

تَم مَانْگ چه مَا زیر خُود گوپا کهیانگ ترونگ لے جهانگیرا!
اعـمـال پـوسـوسیـنـگ میـد پـی ایهـا زیـر بـو غـلـط ان
زیادہ باتونی نہ بن، پہلے خود سیدھے ہو جاؤ اے جہانگیر! عمل سے خود کورا رہ کر دوسروں پر نکتہ چینی کرنا غلط ہے۔

❁❁❁❁❁

سنہ ھجری کا آغاز

عرب کے لوگ سالوں کا حساب اہم واقعات سے شمار کر کے نکالتے تھے مثلاً حرب الفجار، عام الفیل وغیرہ۔ حضرت عمر فاروق رضی اللہ عنہ نے تقویم ہجری اختیار کرنے کا حکم نامہ جاری کر دیا۔ بعثت نبوی کے 13 ویں سال 27 صفر مطابق 12 ستمبر 621ء بروز جمعرات رحمۃ للعالمین صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے مکہ مکرمہ سے مدینہ منورہ ہجرت فرمائی تھی، اسی واقعے کو بنیاد بنا کر اُسی سال سے سنہ ہجری کا شمار کیا گیا۔

(رحمۃ للعالمین جلد: اول، صفحہ: 80)